© rasailojaraid.com

پابہ زنجیر بھٹو

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو قتل کے ایک کیس میں اس وقت پابجولاں ہیں۔ اور دیگر کئی مقدمات میں بھی عدالتیں انہیں بلا رہی ہیں۔ ایک عبرت عام کی کیفیت ہے۔ وہ شخص جو اپنی رعونت، تمکنت اور آمریت کے گھمنڈ میں کوس لمن الملک بجا رہا تھا۔ آج اس کا وجود تماشائے عالم بن کر درس عبرت دے رہا ہے۔ قدرت کے قوانین احتساب کتنے اٹل ہوتے ہیں۔ دیر بھی ہوتی ہے۔ تو عاقبتوں کی بنا پر اور استدراج کی تکمیل کے بعد مکافات کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ ان بطش ربک لشدید۔ آج وہی بھٹو ہیں اور اس کے انصار و اعوان مگر تاریخ کا بے درد ردِ عمل شروع ہو چکا ہے۔ اخبارات و جرائد کا ہر صفحہ ان کے شرمناک ظالمانہ اور حیا سوز کردار کے وہ وہ مناظر دنیا کے سامنے لا رہا ہے۔ کہ شرافت سر پیٹ کر رہ گئی ہے۔ حقائق سامنے ہیں۔ اور اسرار ظاہر ہو گئے ہیں۔ قیامت سے پہلے ہی اس عالم میں ایک قیامت کا انکار کیونکر کیا جا سکتا ہے۔ یوم تبلی السرائر فماله من قوة ولا ناصر۔ اس دور سعادت جدید اور صحیفہ اعمال کھل کر سامنے آئیں گے۔ پھر نہ تو ان کے پاس ہنگامی ظاہری طاقت و قوت ہوگی۔ اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

اعمال و کردار کے ان سیاہ اعمالناموں کو دیکھ دیکھ کر مسٹر بھٹو اور ان کے وزراء و اعیان قیامت سے پہلے آج چیخ رہے ہیں کہ۔ مالھذا الکتاب لا یغادر صغیرة ولا کبیرة الا احصاھا۔ ارے ان کالموں میں تو ہمارا ہر چھوٹا بڑا گناہ موجود ہے۔ کوئے بعیدی گواہ بن گئے ہیں۔ اور جرائم کے جزو بجزو فرد فرد نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ ابھی چند ماہ قبل کیا ظلم و فساد تھا، کیا رعونت تھی۔ کیا طنطنہ اور فرعونیت تھی وہ سب کچھ کہاں گیا۔ آئیے۔ قوانین عروج و زوال کی ابدی صداقتوں کی امین — الکتاب الکریم — میں سے اس کا جواب سن لیں — کم ترکوا من جنّٰت وعیون ○ وزروع ومقام کریم ○ ونعمة کانوا فیها فکهین ○ کذلك واورثنٰها قوماً آخرین ، فما بکت علیهم السماء والارض وما کانوا منظرین ○ ولقد نجّینا بنی اسرائیل من العذاب المهین ○ من فرعون انه کان عالیاً من المسرفین۔ (الدخان) "یہ لوگ کتنے ہی باغات، نہریں، کھیتیاں اور عمدہ عمدہ مکانات، عزت و وجاہت کے مناصب اور محافل جن میں وہ بیٹھتے تھے، عیش و عشرت کے سامان چھوڑ بیٹھے جن میں مزے اڑایا کرتے تھے اور جب ہم نے دوسرے لوگوں کو ان سامانوں کا وارث بنا دیا تو نہ تو ان پر آسمان رویا نہ زمین (نہ ہمالیہ نے فرعون کے آنسو بہائے نہ خلیج سے ایران تک کوئی آنسو بہا) اور نہ انہیں مہلت ملی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو فرعون کے ذلت ناک عذاب سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے باہر نکل گیا تھا۔"

— ان فی ذلك لعبرة لمن یخشیٰ۔

والله یقول الحق وهو یهدی السبیل۔

سمیع الحق

© rasailojaraid.com